سوال

میرے دوست نے ایک لڑکی سے منگنی کی اوران دونوں نے شرعی طور پر ایک دوسرے کو دیکھا بھی ہے لیکن ابھی تک عقد نکاح نہیں کیا، میری نیت تھی کہ میں اس سے منگنی کروں، میں نے اپنے دوست کو اس لڑکی کے بارہ میں پوچھا وہ مجھے اچھی لگتی تھی اور میں اس سے بہت ہی محبت کرنا لگا ہوں لیکن اس نے مجھ سے پہلے ہی اس کے ساتھ منگنی کرلی۔ میں اسے بھول نہیں سکتا مجھے یہ علم ہے کہ میرے لیے اپنے مسلمان بھائی کی منگنی پر منگنی کرنا جائز نہیں جیسا کہ حدیث میں بھی وارد ہے، تو کیا جب میں اپنے دوست سے اس لڑکی کے ساتھ منگنی کرنے کی اجازت حاصل کرلوں اوراس کے سامنے اپنی حالت رکھوں کیا یہ مشکل حل ہوجائے گی ؟

جواب

الحمد للہ

جی ہاں یہ مشکل حال ہوجائے گی اس لیے کہ حدیث شریف میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(تم میں سے کوئی بھی اپنے بھائی کی منگنی پر اس وقت تک منگنی نہ کرے جب تک کہ پہلے منگنی کرنے والا اسے چھوڑ نہ دے یا پھر اسے اجازت دے دے تو پھر وہ منگنی کرے)

علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے اسے السلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ (1030) میں صحیح قرار دیا ہے۔

اورمیں نے شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے اس مسئلہ اوراس دلیل کے بارہ میں سوال کیا تو انہوں بھی وہی جواب دیا جو حدیث سے ظاہر ہے۔ انتہی۔

(تو اس بنا پر اس منگنی میں ایسے ہوگا کہ اس لڑکی نے دو مردوں کو دیکھا اور فیصلہ بھی وہی کرے گی کہ ان دونوں میں سے کسے اختیار کرے)۔

واللہ اعلم.

اسلام سوال و جواب

10681